

حریت فکر و نظر اور آزادانہ طلب حق کی جستجو جاری رہی۔ تقلید کو اس طرح اختیار کیا گیا کہ جمود کی کیفیت پیدا ہوگئی۔ ماضی قریب میں حضرت شاہ ولی اللہ، علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی جیسی ہستیوں نے تدبیر، تفکر، تعق، تفتیش، تعدیل، تشریح اور تعین کے ہتھیاروں سے جمود پر کاری ضربیں لگا کر اجتہاد کا دروازہ ایک مدت کے بعد کھولا۔

زیر مطالعہ کتاب تازہ ہوا کا ایک جھونکا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں پانچ اہم ابواب کے تحت بڑی تحقیق و جستجو سے ۱۵۰ مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ خصوصاً باب دوم سائنس و طب اور باب سوم معیشت اور اقتصادیات میں تحقیق کا حق ادا کیا ہے۔

تولید کی جدید ترین اشکال کے بارے میں نہ صرف اسلامی موقف کی وضاحت کی ہے بلکہ نفس مضمون کو سمجھانے کے لیے ایک ماہر کی طرح عرقِ تولد، کلوننگ، پیوند کاری کی ٹکنالوجی کے بارے میں بھرپور معلومات بھی فراہم کی ہیں۔ معیشت اور اقتصادیات کے باب میں ملٹی لیول مارکیٹنگ کی تمام اسکیموں کا بڑا عمیق مطالعہ پیش کر کے ان کی فراڈ اور دھوکا دہی کو طشت ازبام کیا ہے۔ پوسٹ مارٹم اور زکوٰۃ پر بہت مفصل مطالعہ پیش کیا گیا ہے جو بڑا ہی قابلِ قدر کام ہے۔ والدین کے حکم پر بیوی کو طلاق دینے کی شرعی حیثیت پر تحقیقی کام ابھی تشنہ ہے۔ اس موضوع پر تمام احادیث اور ان کی صحت کا محاکمہ پیش کر کے رائے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

عصرِ حاضر کے مسائل کو سمجھنے کے لیے یہ کتاب ہر طالب علم کی ضرورت ہے۔ مصنف نے نفس مسئلہ اور اس کی کنہ و حقیقت کا معروضی مطالعہ پیش کر کے کتاب کی افادیت میں بڑا اضافہ کر دیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے اکابرِ علما کی آرا بھی مع حوالہ جات مل جاتی ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ایسے ہی تحقیقی کام کرنے والے افراد ملت کی رہنمائی کے لیے عطا فرمائے جو مسلکی تعصب سے بالاتر ہو کر مسائل کا حل پیش کریں۔ (پروفیسر خاور بٹ)

سیرت میزبانِ رسول حضرت ابوالیوب انصاریؓ، طالب الہامی۔ ناشر: ملہ پہلی کیشنز

۲۲-۱ ملکہ جلال الدین (دف) بلڈنگ، چوک اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

سیرت حضرت ابوالیوب انصاریؓ ہمارے دور کے معروف ادیب، مورخ اور مصنف